

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ مع محصول عہ

نمبر ۴۸ - جلد ۱۰ | لودیانہ ۳۰ نومبر ۱۸۸۲ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

کابل کی معاملات کی موجودہ حالت نے ہماری سرکار کو پھر تردد کیطرف پھیرا = **سر** لیپل گریفن صاحب معاملات کابل پر غور کرنیکے لئے شملہ تشریف لیگئے = **دربار** روم مصر میں ایک علیحدہ کمشنر بھیجنے پر اصرار کر رہا ہے اور سرکار انگریزی اُسکو نامنظور کرتی ہے = **سلیمان** پاشا نے گواہی دی ہے کہ اسکندریہ کو آگ لگانے اور خدیو کو قتل کرنے کے لئے مجکو عربی پاشا نے حکم دیا تھا **طہران** اور روم کے درمیان تار برقی کا سلسلہ ٹوٹ گیا = **سرحد** ایران یوک کے قریب روسیوں کے ۹۰ توپیں اور ۱۶ ہزار فوج آئی ہے = **روس** کے حالات سے ظاہر ہوتا ہے کہ عنقریب وہاں کے اضلاع میں غدر ہونیوالا ہے = **آئرلنیڈ** کے جنوب غرب میں سخت بربادی ہو رہی ہے = **الہ آباد** میں محرم کی ۷ تاریخ کو اہل ہنود اور اہل اسلام کے درمیان فساد ہوا = **بمبئی** انٹرنس امتحان میں ایک دس لیڈیاں شامل ہیں = **قاہرہ** میں پانسو انگریزی فوج بیمار پڑی ہے = **آگرہ** کے متصل مقام کنڈولی میں بایام محرم ہندو اور مسلمانوں میں ہنگامہ ہو پڑا = **ہرزیگونیا** میں پھر بغاوت پھوٹ نکلی - **روڑ**کی کی نہر کو حضور گورنر جنرل کشور ہند نے ۲۴ نومبر کو دو پہر کیوقت اپنے دست مبارک سے جاری فرمایا = **روس** کے جنگی وزیر نے اپنے ایک معتمد کو نبت کا حال دریافت کرنے کی غرض سے روانہ کیا ہے = **عربی** پاشا کی بابت ثابت ہوتا جاتا ہے کہ وہ اپنے جرم سے صاف بری ہو جائیگا = **سلطان** روم اور عربی پاشا کے درمیان جو خط وکتابت ہوئی تھی وہ عنقریب مشتہر ہوا چاہتی ہے = **کاشغر** کی مسلمانی رعایا چینی حکومت سے نکلنا چاہتی ہے = **سرکار** کوشش کر رہی ہے کہ صیغہ تعمیرات میں دیسی لوگ زیادہ بھرتی ہوا کریں = **کلکتہ** میں یکم جنوری ۱۸۸۳ء کو ستارہ ہند کا دربار نہیں ہوگا **روسی** یہودیوں کی امداد کیواسطے لنڈن میں ۱۱ لاکھ روپیہ جمع ہو گیا ہے = **جنگ** مصر کے خطابوں کے مستحق ہندوستانی سپاہیوں میں سے فقط دو آدمی مستحق تصور کئے گئے ہیں جنکو سی - آئی - اے کے خطاب سے اعزاز بخشا گیا = **عربی** پاشا کی جسوقت خط وکتابت شائع ہوئی تو بہت سے وزیروں کے پردہ کھل جاوینگے کیونکہ اِن کاغذات کی بابت مصر اور روم میں ابھی سے فتور برپا ہونے لگا ہے = **تازہ** ماتم کے سبب حضور ویسرائے ہند لکھنو میں بہت سیر نکرینگے = **ڈاکٹر** لیٹنر صاحب بعزم انگلستان ہوئے ہیں = **علاقہ** کا علاقہ گورنمنٹ ہند کے تحت سے نکالدیا جاویگا = **ہندوستانی** عورتوں میں وعظ کرنیکی غرض سے ۲ لیڈیاں لنڈن سے روانہ ہوئی ہیں - **نوٹوں** والے رومال نہ بکنے کے حکم پر یکم اپریل ۱۸۸۳ء سے عمل ہوگا = **معلوم** ہوا ہے کہ شیخ عبید اللہ مفسد کا خفیہ مددگار روس ہے = **خبر** ہے کہ جزیرہ سائپرس ، روم کو واپس دیا جائیگا = **رائے ونڈ** سے ستلج کے کنارے تک ریلوے بنانیکی تجویز کو گورنمنٹ نے منظور کر لیا ہے = **سید احمد خان** صاحب بہادر نے حیدرآبادی مدرسۃ العلوم کیواسطے قریب ایک لاکھ روپیہ کے چندہ جمع کر لیا ہے = **تجویز** ہو رہی ہے کہ بغداد سے فرات ہو ہندوستان کو ریل نکالیجاوے جسمیں ۵ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا = **امریکہ** میں ایسا ٹپ تیار ہوا ہے کہ جسمیں دو رنگ یکساں چھپ سکتے ہیں = **اسکندریہ** کے تعمیرات کا نقصان جنگ مصر میں ۳ کروڑ ۶۰ لاکھ روپیہ کا ہوا ہے = **سردار** ایوب خان شاہ ایران کے دربار میں ہر روز بغیر کسی روک ٹوک کے جاتے ہیں اور وہاں اُنکی خاطر خواہ مدارات ہوتی ہے = **مصر** کے گرد نواحی شہر میں غدر ہو گیا ہے اور خدیو کو جو پیچ دیگئی تھی وہ پھاڑ ڈالی گئی ہے = **پنجاب** کی مردم شماری سے معلوم ہوا ہے کہ پنجاب احاطہ میں ۱۰۶ ذات آباد ہیں = **سلطان** روم نے ایک حکم جاری کیا ہے کہ جنگ مصر میں جو شخص ہماری رعایا میں سے انگریزوں کا طرفدار ہوا ہے اُسکو سخت سزا دیجاویگی = **معلوم** ہوا ہے کہ ہتھیاروں کا قانون ترمیم کیا جائیگا اور اجازت ہوگی کہ ذی عزت لوگ ہتھیار رکھا کریں = **فرانس** میں تجویز ہو رہی ہے کہ ہندوستانی خدمتگاروں کا کام لیا جاوے = **انگلستان** میں کوشش ہو رہی ہے کہ اتوار کے روز شراب فروخت نہ ہوا کرے = **شاہ** چین کا قد سوا چار فٹ ہے = **ڈاکٹر** ہنٹر صاحب پریزیڈنٹ کمیشن تعلیم شملہ میں پہونچ گئے ہیں = **گورنمنٹ** جاپان کی تجویز ہے کہ اپنے ملک کے تمام بڑے بڑے شہروں میں لائبریریاں قائم کیجاویں = **سنا** گیا ہے کہ مصری مفسدوں میں ایک اٹلی کا افسر بھی جو بغاوت میں

نورافشاں

دربار اجرائے نہر سرہند

۲۴ نومبر کو وہ عظیم الشان کام جسکو مدت سے ہماری سرکار کر رہی تھی ہمارے حضور گورنر جنرل کشور ہند نے اپنے دست مبارک سے ختم کیا۔ اور نہر کے پل پر جاکر نہر کو کھولا اور اسوقت سلامی سر ہوئی۔ دربار میں ایک تقریر جناب کرنل ہوم صاحب نے پڑھکر سنائی جو بطور کتاب کے چھپی ہوئی تھی۔ وہ تقریر مطبوعہ تمام صاحبان درباری کو تقسیم کی گئی جسکی نقل ناظرین نورافشاں کے لئے ذیل میں درج کیجاتی ہے جبوقت تقریر ختم ہوچکی اسوقت حضور گورنر جنرل کشور ہند کیطرف سے جواب باصواب دیا گیا جو لفظ بلفظ درج اخبار ہے +

حضور گورنر جنرل بہادر کی جو ابھی تقریر میں زراعت کی ترقی کی نسبت ایک بڑا بھاری اصول پیش کیا گیا کہ جسکی تعمیل سے یقیناً کاشتکاروں کو فایدہ کثیر پہنچیگا اور ہمکو اُمید ہے کہ کاشتکار و زمیندار اس امر میں لحاظ کرکے عمل درآمد کرینگے +

بحضور جناب مستطاب معلی القاب جارج فریڈرک
سیموئل آنریبل مارکوئیس آف
رپن کے جی وی پی سی وجی
ایم آر ای جی ای جی ایم
ایس آئی نواب
ویسرائے و گورنر
جنرل بہادر
کشور ہند

اے حضور والا۔

آج ہم لوگ اس موقع پر اس غرض سے جمع ہوئے ہیں کہ رسم اجرائے نہر سرہند کی جو اس دنیا کی بڑی بڑی نہروں میں سے ہے ادا کیجائے جب سے صوبہ پنجاب سرکار دولتمدار انگریزی کے تحت حکومت میں آیا ہے تب سے یہہ دوسری نہر کلاں موسوم بہ نہر سرہند ہے جسکی تعمیر اس ملک میں ہوئی ہے۔ نہر باری دواب جسکی تعمیر تھوڑی مدت بعد ضبطی پنجاب کے شروع کی گئی تھی ۱۸۵۹ء میں جاری ہوگئی چنانچہ تب سے دوابہ باری کے بہت سے رقبہ زمین کی آبپاشی ہوکر نہر مذکور سے فایدہ کثیر پہنچا ہے اور نیز اسکے باعث سے دولت اور خوشحالی دوابہ مذکور کی جسمیں شہر لاہور اور امرتسر واقع ہیں برابر بڑھتی گئی ہے۔ ہر ایک وجہ باور کرنے اس امر کے ہے کہ اسیطرح نہر سرہند سے آبپاشی ہوکر اُس سے بھی زیادہ تر رقبہ زمین کو فایدہ پہنچیگا قدرت سے زمین اس ملک کی اکثر زیادہ تر زرخیز ہے۔ اور باشندے یہاں کے قانون پر عمل کرنیوالے اور محنتی ہیں۔ مگر اس ملک میں موسمی بارشیں جو زراعت کے لئے نہایت ضروری ہیں بہت کم ہوتے ہیں اور بعض اوقات بالکل ہی نہیں ہوتیں۔ اسوقت کو رفع کرنیکے لئے اور نیز اس غرض سے کہ ریت کا صحرا جو اس حصہ ملک پنجاب کے مغرب کی طرف واقع ہے اس ملک میں بھی نہ پھیل جاوے گورنمنٹ عالیہ ہند عرصہ کثیر یعنے ۱۸۴۱ء سے اس خیال میں تھی کہ اگر ممکن ہو تو دریائے ستلج سے پانی کی نہر لاکر دقتہائے مذکورہ بالا رفع کیجاویں۔ جنرل بیکر صاحب آر ای مرحوم نے بعد تفتیش حالات ملک کے اپنی عمدہ رپورٹ ۱۸۴۱ء میں اس تجویز کے اجرا کے لئے سفارش فرمائی۔ چنانچہ گو اس کام میں بسبب چند وجوہات قوی کے اسقدر دیر لگی مگر اُسکا خیال کبھی فراموش نہیں ہوا۔ اور اب آخرکار یہہ کام یہانتک سرانجام ہوگیا ہے کہ حضور اسوقت اس جلسہ ادائے رسم اجرائے نہر ہذا کے صدر نشین ہیں۔ اور یہہ ذکر آچکا ہے کہ عرصہ چالیس سال ہیں جو رپورٹ جنرل بیکر صاحب کو گذر چکا ہے۔ تجاویز مرتبہ صاحب ممدوح فراموش نہیں ہوگئی تھیں۔ گو صورت معاملات کی ایسی تھی کہ تجاویز مذکور پر فی الفور عملدرآمد نہیں کیا جاسکتا تھا۔ اس نہر کی تعمیر کے متعلق ضروری واقعات میں سے دوسرا امر یہہ ہے کہ کرنل ڈائیس صاحب آر ای مرحوم نے جو اسوقت لفٹنٹ تھے ۱۸۵۰ء میں دوبارہ ملاحظہ اور تفتیش حالات اس ملک کی کی۔ کرنل موصوف نے ثابت کیا کہ نہایت کلاں کے مغرب کی طرف علاقہ سرکار انگریزی کا دریائے ستلج سے نہر نکالنے سے سیراب ہوسکتا ہے۔ صاحب موصوف نے تجویز کی کہ نہر مذکور کا سر روپڑ سے چند میل شرق کی طرف ہونا چاہئے اور تحریر فرمایا کہ مقام دوراہا سے تقسیم پانی کی کل زمین پر ہوسکتی ہے۔ یہہ بات قابل غور ہے کہ لفٹنٹ ڈائیس صاحب نے جنکے پاس سوائے چند معلومات متعلقہ بلندی و پستی ملک کے جنہیں جنرل بیکر صاحب نے ۱۸۴۱ء میں تحریر کیا تھا اور کچھ حال بطور ہدایت موجود نہ تھا ایسی نہایت صحیح تجاویز نسبت موقعہ تا میں جو اُس سے بعد کئی سالوں تک غور کامل کرنے سے نہایت مفید مطلب معلوم ہوئیں۔ چنانچہ سوائے مختصر ترمیم کے تعمیر نہر سرہند میں انہیں پر عملدرآمد ہوا ہے بوجہ اسکے کہ لفٹنٹ ڈائیس صاحب کی رپورٹ کے آنیکے بعد کئی سوالونمیں مفسدے برپا ہوتے رہے اور تعمیر نہر کا کچھ انتظام فی الفور نہ ہوسکا بعدازاں اس ملک میں پھر امن و امان قایم ہوگیا مگر ابھی تک وہ انقلاب عظیم جو ملک ہندوستان ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہاتھ سے نکلکر زیر سایہ حضرت علیا ملکہ معظمہ قیصر ہند کے آجانے سے ہوا تھا کامل طور پر وقوع میں نہیں آیا تھا اور ملک ہذا کی حالت مالی بھی ایسی نہ تھی کہ کوئی ایسا بھاری کام شروع کیا جاوے جسپر روپیہ زیادہ خرچ ہو۔ پھر یہہ صورت ہوئی کہ ۱۸۶۰ء میں مہاراجہ صاحب بہادر والی سابق ریاست پٹیالہ نے جو دانا اور دور اندیش تھے درخواست کی کہ انہیں آبپاشی اپنے علاقہ کے لئے ایک نہر ستلج کی تعمیر کے متعلق تفتیش حالات کے لئے افسران انگریزی سے کام لینے کی اجازت دیجاوے چنانچہ درخواست مذکور گورنمنٹ کی جانب سے منظور فرمائی گئی +

اس کام کے لئے کرنل کرافٹن صاحب آر ای منتخب ہوئے اور صاحب موصوف کا نام جبتک اُن تفتیشہائے مابعد سے متعلق رہیگا جنکا آخرالامر نتیجہ یہہ ہوا کہ یہہ نہر سرہند تعمیر کی گئی۔ چونکہ کرنل کرافٹن صاحب کی تجویز کا صرف مدعا یہہ تھا کہ آبپاشی

خاص اُس علاقہ ریاست پٹیالہ کی کیجاوے جسکا بڑا حصہ جانب مشرق شاخ ہڈیرہ کلاں کے واقع ہی - اسلئے منبع نہر کا زیادہ تر دریا کے سرے کے طرف تجویز کیا گیا - اور کئی اور باتوں میں کرنیل موصوف کی تجاویز ان تجاویز سے جو اس بڑی نہر کی تعمیر میں عمل میں لائی گئی ہیں مختلف تھیں کرنیل کرافٹن صاحب نے اپنی رپورٹ سنہ ۱۸۶۰ع میں گذارش کی اور اسکو ملاحظہ کرکے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے اس تجویز کو منظور کرنا ممکن سمجھا کیونکہ انکی رائے یہہ تھی کہ ایسے دریا کا پانی جو علاقہ سرکار انگریزی کی آبپاشی نزدیک فاصلہ سے کرسکتا ہی ہمیشہ کے لئے غیر علاقہ کو منتقل نہیں کر دینا چاہئے مگر سنہ ۱۸۶۶ع میں جب گورنمنٹ نے دیکھا کہ گنجایش ایسے بڑے بڑے کام شروع کرنے کی ہی جسے فایدہ دائمی پہونچیگا تو یہہ حکم صادر فرمایا کہ بالحاظ حدود ملکی کے جو علاقہ مابین دریائے گھگر و ستلج کے واقع ہی اسکی آبپاشی کے لئے نہر کی تعمیر شروع کیجاوے +

بلحاظ اُس حوصلہ کے جو مہاراجہ صاحب بہادر پٹیالہ نے اپنے ہی صرف تفتیش مذکورہ بالا کے کرانے میں ظاہر کیا تھا - شروع میں ریاست پٹیالہ کو اور بعد اسکے ریاست ہائے جیند و نابہہ کو نہر کی تعمیر میں شمولیت کے لئے تحریک کی گئی - اس تحریک کو روسا ریاست ہائے مذکورہ بالا نے بخوشی خاطر منظور کیا اور یہہ عہد کیا کہ جسقدر خرچ نہر کا ہوگا اُسکو بحصہ رسدی اور جسقدر شاخہائے نہر خاص کر اُنکے لئے تعمیر کیجائینگی ان کا خرچ کلی وہ خود ادا کرینگے چنانچہ اُن شاخہائے نہر میں گنجایش اسقدر پانی کی رکھی جائیگی کہ اُس سے کل رقبہ معہ راجباہوں کے سیراب ہو سکے +

احکام صادرہ سنہ ۱۸۶۷ع کا نتیجہ یہہ ہوا کہ سنہ ۱۸۶۹ع میں ابتدائی تجویز کو پیش کیا گیا اور پھر سنہ ۱۸۷۲ع میں ابتدائی کلاں نہر کا تخمینہ پیش ہو کر اُسی سال میں کام شروع کیا گیا ساری نہر کا مکمل تخمینہ جو جنرل گلور صاحب آر ای نے جو اُس زمانہ میں لفٹنٹ کرنیل تھے کمال محنت اور غور کے ساتھ تیار کیا تھا سنہ ۱۸۷۶ع میں منظوری کے لئے بھیجا گیا - چنانچہ اُسوقت سے لیکر ابتک تعمیر کا کام برابر ہوتا چلا آیا ہی +

اگر حضور کے روبرو طول طویل تشریح کام نہر کی کیجاوے یا اگر وہ مشکلات بیان کیجاویں جنکو افسران متعینہ تعمیر نہر نے اپنے ہنر و محنت سے طے کیا ہی تو اسمیں حضور کا وقت اس جلسہ میں زیادہ صرف ہوگا - بعض مشکلات اُنمیں سے بہت سخت تھیں بڑی بڑی تعمیرات پختہ جو نہر کے حصہ کلاں کے اوپر کی طرف واقعہ ہیں اُسوقت سے کئی پہلے پیشتر تیار ہو چکی تھیں جبکہ دخانی ذریعی اور گھلی نالیوں کے ذریعہ سے آخری ٹوکری مٹی کی اس نہر کی فراخ اور عمیق سطح پر سے اُٹھائی گئی جسکے کھودنے میں بسبب ان بیشمار چشموں کے جو جابجا پائے جاتے تھے افسر محکمہ انجنیرنگ کو نہایت استقلال اور دانائی سے کام کرنا پڑا - یہہ امر آسانی سے خیال میں آسکتا ہی کہ آخر کار اُنہوں نے کسقدر خوشی سے کام کے ختم ہونیکی کیفیت گذارش کی اور اول ماہ جولائی سنہ رواں کو نہر جدید میں ستلج کا پانی بہتا دیکھا مگر جبکہ ہر ایک متنفس کو ایک عظیم اور مفید مطلب کام کے ختم ہو جانے سے ضرور بڑی خوشی حاصل ہوتی ہی حضور کے لئے یہہ امر اور بھی باعث خورسندی خاطر کا ہوگا اگر حضور کے روبرو اُس امداد کا کچھ ذکر کیا جائے جو اُن تمام روساء دیسی نے جنکے علاقہ میں سے نہر سرہند ہو کر گذری ہی بخوشی خاطر اسکام میں کی۔

حضور اس امر سے واقف ہونگے کہ ریاست ہائے جیند و نابہہ کے نے جو راجباہی نہر کے تیار ہوئے ہیں وہ بالکل زیر اہتمام افسران سرکار انگریزی بموجب قواعد معینہ تعمیرات سرکاری کے بنائے گئے ہیں محکمہ انجنیرنگ کے کثیر عملہ کے بود و باش سے جو گویا ریاست کے تحت سے بالکل باہر اور ایسے طریق پر کام کر رہا تھا جو ریاست کے طریقوں سے بالکل مختلف تھا یہہ امید کیجا سکتی تھی کہ مجبور روساء اور انکی رعایا کے ساتھ کئی مشکلات برپا ہونگی - تاہم نہایت خوشی سے یہہ امر ظاہر کیا جاتا ہی کہ ایک بھی معاملہ ایسا واقع نہیں ہوا کہ جسمیں عملہ نہر کے ساتھ ریاست کی طرف سے دل رنجکی شکایت ہوئی ہو - ریاست پٹیالہ میں مہاراجہ صاحب بہادر مرحوم نے جنہیں اپنی رعایا کے فایدہ اور اپنے شہر کی آرایش کے لئے تعمیرات عامہ کا بڑا شوق تھا - ہر موقعہ پر ایسی مشکلات کے آسان کرنے میں جنے وقتاً فوقتاً تعمیر نہر کے خاتمہ میں درپیش ہوتی پائی جاتی کمال سرگرمی ظاہر فرمائی - اور اُن کے انتقال کے بعد کونسل آف ریجنسی پٹیالہ بھی ویسے ہی مدد دیتی رہی - راجہ صاحبان والی جیند اور نابہہ نے بھی جس جس موقع پر انسے مدد طلب کیگئی بذات خود مدد دی اور تعمیرات کی ترقی کے لئے بڑا شوق ظاہر فرمایا مگر جیسے روسا کے فواید کے لئے یہہ نہر تعمیر کیگئی ہی انکی مدد کا حال تسلیم کرتے کیوقت ہمیں اُن دیگر روساء کے برتاؤ کو بھی فراموش نہیں کرنا چاہئے جنکے علاقہ کی زمین نہر نے روک دی ہی یعنے راجہ صاحب فریدکوٹ اور نواب صاحب مالیر کوٹلہ نے افسران نہر کو معہ اُنکے عملہ کے اور اپنے کام کے انجام دینے میں ایسی ہی آزادی سے اجازت دی کہ گو افسران مذکور ریاست مذکور میں ویسے ہی تھے جیسے علاقہ سرکار انگریزی میں - [illegible] انہوں نے امداد گنتیری دی +

اسبات کا بھی ذکر کرنا چاہئے کہ راجہ صاحب نالاگڑہ نے بھی جنکے علاقہ کو اس نہر سے کچھ فایدہ نہیں پہنچتا اُس کار خیر میں امداد دی یعنے انہوں نے اجازت دی کہ اُن کے علاقہ میں کانسے پتھر نکالے جاویں اور تیز ریل بنائی جاوے - اس مقام اس امر کا ذکر کرنا بھی مناسب ہی کہ تعمیر نہر میں ایک کثیر جماعت قیدیان ضلع نہر کے کام میں لگایا گیا تعداد قیدیان مختلف رہی ہے اگرچہ عرصے [illegible] ہے ... اگرچہ قیدی ہمیشہ کام کرنے ہیں اُنکا چال چلن قابل تعریف رہا اور اُنہوں نے اسکام میں امداد کثیر دی ہے +

گوشوارہ حسب ذیل متعلقہ نہر قابل ملاحظہ حضور کے ہے کس طول نہر سرہند کا معہ راجباہوں کے .... میل حسب تفصیل ذیل ہے +

طول بحساب میل نہر کلاں جہاں تک کہ شاخیں اس سے نکالی گئی	۳۷
شاخہائے نہر سرکار انگریزی -	۲۱۵
شاخہائے نہر ریاست دیسی -	۱۹۹

شاخہائے کشتی رانی نہر-

اب تک ۱۷۷ میل تک نہر میں پھاٹک برائے آمد و رفت کشتیوں کے لگ چکے ہیں۔ سوائے نہر و شاخہائے نہر کلاں مذکورہ بالا کے تخمینہ اُن رجباہوں کا جنکے ذریعہ سے پانی تقسیم ہوگا ۲۰۰۰ میل کیا گیا ہے جن میں بعد تکمیل تعمیرات کے ۲۰۰۰ میل سے کسیقدر زیادہ فاصلہ تک نہر قایم رکھنی پڑیگی۔ یہہ تجویز کی گئی ہے کہ شاخہائے نہر واقعہ علاقہ سرکار انگریزی سے پانچ لاکھ بائیس ہزار ایکڑ اور شاخہائے نہر واقعہ علاقہ ہائے ریاست ہائے دیسی سے دو لاکھ اٹھاسی ہزار ایکڑ اراضی کی آبپاشی ہوا کرے +

کل خرچ تعمیر نہر کا چار کروڑ سات لاکھ روپیہ ہے جس میں سے دو کروڑ ۷۸ لاکھ روپیہ سرکار انگریزی ادا کریگی اور ایک کروڑ ۲۹ لاکھ ریاستہائے دیسی ماسوائے شاخ نہر بٹھنڈا کے جو سرکاری ہے اور شاخ نہر کوٹلہ کے جو ریاست کی جانب سے ہے سب شاخہائے نہر جس میں پانی چھوڑا گیا ہے جو شاخیں نہر کی تاحال زیر تعمیر ہیں وہ سب تخمیناً نصف تک تعمیر ہو چکی ہیں۔ شاخہائے تعمیر شدہ سے کئی رجباہے تقسیم پانی کے لئے تکمیل کو پہونچنے والے ہیں۔ جب ان رجباہوں میں پانی داخل ہو جائیگا تو وہ انتظام تقسیم آب جسکو گورنمنٹ عالیہ ہند منظور فرما چکی ہے بطور تجربہ جاری کیا جائیگا۔ اور اصول جس پر انتظام مذکور مبنی ہے یہہ ہے کہ تقسیم ضمنی پانی کی باشندگان دیہات کے اختیار میں چھوڑ دی جائے اور صرف انکو مشورت و اصلاح دیجایا کرے کہ اس بخشش بہا کو جو انکے گھروں تک پہنچائی گئی ہے دیدہ و دانستہ ضایع نہ کیا جاوے۔ اس اصول کے عملدرآمد سے یقین کیا جاتا ہے کہ فرایض عملہ انتظام نہر کے بہت گھٹ جائینگے اور آبپاشی نہر سے جو فواید حاصل ہو سکتے ہیں انکی اچھی طرح سے قدر کرنا لوگ سیکھ جائینگے +

اب باجازت جناب معلی القاب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر میں حضور سے درخواست کرتا ہوں کہ حضور براہ نوازش اپنے دست مبارک سے تختہ پھاٹک بند ہٹا کر پانی نہر کو اُٹھا دیں اور اسطور پر نہر سرہند کے اجرا کے رسم کو تکمیل بخشیں +

(دستخط) آر ہوم صاحب آر ای

چیف انجینیر و جائنٹ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ تعمیرات شعبہ آبپاشی

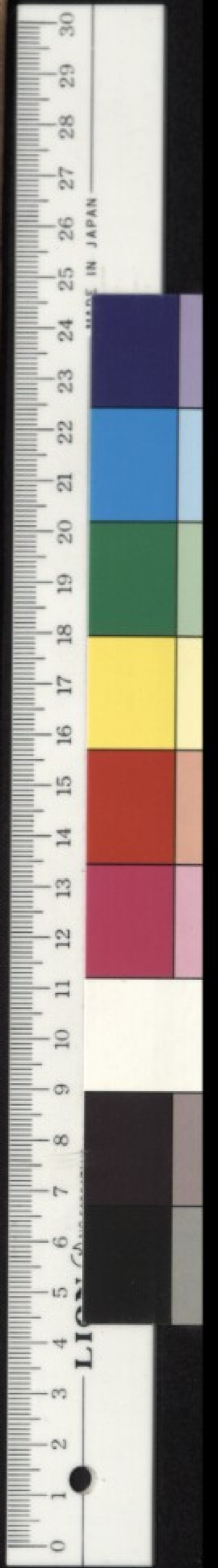
جواب منجانب حضور گورنر جنرل صاحب بہادر کشور ہند

اس ایڈریس سے جو لفٹنٹ کرنل ہوم صاحب نے ابھی سنایا اس نہر کا حال اُس زمانہ سے لیکر جبکہ یہہ خیال ہوا کہ ستلج کا پانی واسطے آبپاشی زراعت کے کام میں لایا جائے اُسوقت تک جسکو چالیس برس سے زیادہ عرصہ ہوا ہے مختصر لیکن صاف طور پر معلوم ہوتا ہے ایڈریس مذکور میں اُن مشکلوں کا جو پیش آئیں اور آخرش دفع ہو گئیں بیان ہے اور نیز کئی ایک رئیسان کا شوق و رغبت اس امر میں اور دلی مدد اور روپیہ کا حال جو انہوں نے فراخ دلی سے اس کام میں دیا ہے ایڈریس مذکور سے ظاہر ہوتا ہے اس سے یہہ بھی واضح ہوتا ہے کہ یہہ نہر جسکو آج ہم کھولتے ہیں دنیا کی بہت بڑی نہروں میں سے ایک نہر ہے اور یہہ ارادہ ہے کہ اس نہر سے قریب سات لاکھ ۳۰ ہزار ایکڑ رقبہ کو آبپاشی کا فایدہ پہنچے۔ اس بڑے کام کی کامیابی پر ہمارے لئے بہت سبب خوشی کے ہیں کیونکہ اسمیں جو جو چیزیں کہ ہم چاہتے ہیں کہ اس قسم کے کام میں جمع ہوویں سب موجود ہیں۔ انکی وسعت اُس بڑی اقلیم کی سرکار کے مناسب شان ہے اور انکے فواید نہایت غریب کاشتکار و دور دست اضلاع میں جہاں کہ اسکا اثر پہنچیگا حاصل ہونگے اور انکی تیاری گورنمنٹ عالی اور رئیسان کی سعی کا نتیجہ ہے اور نہر کے سرے کے کاموں کی کلانی کی بابت ہمارے کہنے کی کچھ حاجت نہیں ہے۔ سب لوگوں نے جو یہاں موجود ہیں اُن کاموں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے اور اُس ہنر اور کمال کو جو انکے بنانے کے واسطے ضروری ہے سوچ لیا ہوگا۔ اگر ہم خیال کریں کہ دو ہزار سو میل نالہ آخر کو تیار کرنا ہوگا اور ۷ لاکھ ۵۰ ہزار ایکڑ سے زیادہ رقبہ کو پانی پہنچایا جائیگا تو نہ ہم اس کام کے خرچ پر اور نہ اُن مشکلات پر جو اسکی تیاری میں پیش آئی ہیں تعجب کرینگے +

ہمارے خیال میں اس نہر سے ایک خاص امر متعلق ہے اور وہ یہہ ہے کہ اسکے فواید رعایا کے صرف کسی فرقہ خاص کے لئے نہیں ہونگے بلکہ انہیں رئیس اور رعایا مالک اراضی کاشتکار دولتمند و غریب سب برابر شریک ہونگے۔ اسکے بعد ستلج کے پانی کے فواید نہ صرف اُن لوگوں کو جو اُس دریائی نالی کے کنارہ پر رہتے ہیں پہنچینگے بلکہ انسان کے ہنر کی بدولت وہ اپنی زرخیزی والی قوت کو زمین خشک کے بڑے قطع پر جو کہیں بنجر اور کہیں کم پیداوار ہے پھیلا دیگا۔ ہم کو اس بات سے بڑی خوشی حاصل ہے کہ رئیسان ریاست ہائے معتبرہ جنکا ذکر ایڈریس میں ہوا یعنے پٹیالہ و جیند و نابہہ و فریدکوٹ و مالیر کوٹلہ و نالاگڑہ اس بڑے کام مفید عام میں سرکار کے ساتھ شریک ہیں۔ اس مدد کی ہم نہایت ہی قدردانی کرتے ہیں اور اس بات سے کہ رئیسان ہند نے اس کار مفید عام میں بڑی ہمت اور سعی کی۔ ہم بہت خوش ہیں اور اُن لوگوں کا جنہوں نے ایسی فراخ دلی سے اس امر میں مدد دی ہے دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وہ لوگ دولت کو جو خدا نے انکو عطا کی ہے اس سے بہتر کام میں صرف نہیں کر سکتے۔ اور اپنی رعایا کی وفاکیشی اور محبت کو اور سرکار قیصریہ کی شکرگذاری کو دوسرے کسی طرح سے یقیناً حاصل نہیں کر سکتے +

کرنل ہوم صاحب نے خاصکر دلی مدد کا جو ریاست پٹیالہ کی کونسل نے جسکا پریسیڈنٹ ہمارا دوست سر دیوا سنگھ ہیں اور نیز دونوں خلیفہ صاحبوں نے دی ذکر کیا۔ سب یہہ نامی گرامی صاحب مستحق ہماری شکرگذاری کے ہیں اور دونوں خلیفوں کو ہمارا ارادہ ہے کہ شایستہ خطاب عطا فرماویں +

ایک دوسرا امر بھی اس نہر سے متعلق ہے جسکے سبب سے ہم آج کی تقریب میں زیادہ خوشی سے شریک ہوتے ہیں۔ کرنل ہوم صاحب نے اپنے ایڈریس کے اختتام میں پانی کی تقسیم کے طریقہ کا ذکر کیا اور یہہ کہا کہ یہہ طریقہ اُسوقت جاری ہوگا۔ جب کہ کھاوں میں پانی آویگا اور انہوں نے یہہ بھی بیان کیا کہ پانی کی اندرونی تقسیم کا انتظام گانوں کے لوگوں کے ہاتھ میں چھوڑا جائیگا اور صرف قصداً پانی کے ضایع کرنے سے ممانعت کیجائیگی۔ ہمکو یقین کامل ہے کہ یہہ قاعدہ بہت درست ہے اور ہم نہایت توجہ سے دیکھینگے کہ کس طرح سے چلیگا۔ ہمکو یقین ہے کہ اسکے ذریعہ سے نہ صرف افسروں کی محنت ہی میں تخفیف



ہوگی جیسا کہ کرنل ہوم صاحب بیان کرتے ہیں بلکہ اسکے سبب سے کئی ایک خرابیاں اور بےانتظامیاں رفع ہو جائینگی اور مزارعان کے واسطے بہت مفید ہوگا +

بعد سُننے اِس تقریر کے آپ صاحبان یقین کرینگے کہ ہم آبپاشی کے نہایت خواہاں ہیں اور اُسکے فایدہ مندنتیجوں کے بڑے معتقد۔ لیکن ہم کو یہہ بھی ظاہر کرنا چاہئے کہ جیسا کہ اور چیزیں ویساہی پانی کی باب میں بھی افراط یعنے اندازہ سے زیادتی ہو سکتی ہے۔ اِسلئے ہم اُمید کرتے ہیں کہ لوگ نہر کے پانی کو نہ صرف بطور تفریح بلکہ احتیاط و ہوشیاری سے کام لاوینگے اگر ہمکو درست یاد ہو تو اکثر ایسا دیکھنے میں آیا ہے کہ بعد جاری ہونے نئی نہر کے زمین آبی کی حیثیت و طاقت کئی ایک برس تک بڑھ گئی لیکن پھر ایسا وقت آیا کہ فصل کی حیثیت میں فرق آگیا اور زمین میں کمزوری و خرابی پیدا ہو گئی۔ اِس کا سبب یہہ ہے کہ پانی اندازہ سے زیادہ دیا گیا ہے اِس خیال سے کہ ضرور اُس سے فایدہ ہوگا اِسلئے ہم اُن لوگوں کو جنکے لئے یہہ نہر تازہ چشمہ سرسبزی کیلئے کھلتی ہے تاکید کرتے ہیں کہ اُسکے پانی کو ہوشیاری اور بااندازہ سے کام میں لاویں اور اُسکو صرف زمین کی زرخیزی کا خاص سبب نہ سمجھیں۔ پانی کھاد کا کام دینے نہیں سکتا ہے یعنے زمین کی طاقت کو اُسکی اصلی حالت پر نہیں لاسکتا دونوں کو استعمال میں لایا جائے اگر دونوں اندازہ سے کام میں لائے جاویں تو وہ زمین جس کو اِس نہر سے پانی پہنچیگا یقیناً گلعذار ہو جائیگی لیکن اگر پانی ہی صرف مدت تک استعمال کیا جائے تو کئی ایک طرح سے زمین کی پیداوری کی طاقت کو جو خود بخود اُسمیں پیدا ہوتی ہے خراب اور ضایع کر دیگا۔ اِسلئے پانی اُن چیزوں کی جگہہ پر جو زمین کو بحالت اصلی لاکر طاقت بخشتی ہیں اور اُسکے فوائد کو دوامی کر دیتی ہے قایم مقام نہیں ہو سکتا ہے اے صاحبان اب صرف اسقدر کہنا باقی ہے کہ ہم بڑی خوشی سے کرنل ہیوم صاحب کی التماس کو قبول کر کے سرہند کی نہر کو کھولینگے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اِس کام میں برکت دے۔ اور ...کے کاشتکاروں کو پشت در پشت وہ فایدہ جو اِس کام سے مد نظر ہیں بخشے + فقط

مراسلات

نمبر سیوم

رسالہ تنقید الخیالات

جسمیں آنریبل مولوی سید احمد خان بہادر سی۔ ایس۔ آئی کے بعض مذہبی خیالات پر مولوی پادری عماد الدین صاحب لاہز ڈی ڈی کی رائے ہے

اِس غور طلب سلسلہ کا تیسرا نمبر بھی ہماری نظر سے گذرا۔ جو نبی یا رسول کے بیان میں ہے۔ اُمید ہے کہ ہمارے لایق مضمون نگار نورافشاں کے کارسپانڈنٹ مندرجہ حاشیہ

(الف) پادری ٹھاکرداس صاحب پسرور
(ب) مولوی حسام الدین صاحب بمبی
(ج) منشی غلام مسیح صاحب پنڈوری
(د) منشی حافظ محمد حنیف صاحب لودیانہ
(ہ) سردار نیر سنگھ صاحب باجوہ دسوہہ
(و) پادری عبداللہ صاحب گھوڑشالہ

صاحبان اِس نوٹس کا سلسلہ قایم کرنیکے واسطے پہلے نورافشاں جلد دہم نمبر پنجم و ششم و ہفتم سیپٹمبر سنہ رواں اور نیز جلد ہذا کو دیکھ کر نمبر چہل و سوم مطبوعہ بیست و ششم اکتوبر سنہ حال کو دیکھ لینگے۔ اور اگر اُنکی نظروں میں اب مناسب و انسب ہوگا تو اِس نادر سلسلہ پر اپنی اپنی رائے ظاہر فرماینگے +

ہماری نظر میں اِس رسالہ (تنقید الخیالات) کے تین سبجکٹ جو ابتک ہماری نظر سے گذرے ہیں مشکل ہیں اور یہہ کہ ہماری نجات کے بعض اُصول بھی اُنکی تحقیق اور تدقیق پر منحصر ہیں۔ اِس تیسرے سبجکٹ پر نامور رساد ہارن برہمو سماج کے پاسٹر پنڈت شیو نراین صاحب اگنی ہوتری اڈیٹر ... ماسٹر گورنمنٹ اسکول لاہور نے جب کہ تقدیس مجسّم جناب بابو کیشب چندر سین صاحب پر واہی تباہی اعتراض کئے تو نبی یا رسول کی تعریف میں باوجود استفسار سفیر ہند امرتسر کے ایک حرف بھی نہیں کہا۔ البتہ رائل ایشیاٹک سوسائٹی کے ستارہ اور مشہور و فاضل ممبر گاڈفری ہگنس صاحب نے اپنے اپالاجی آف محمڈنزم میں (جسکے ترجمہ کا نام آنریبل مولوی سید احمد بالقابہ نے حمایت الاسلام رکھا ہے) نبی یا رسول کی تعریف بڑی وسعت کے ساتھ کئی ہے اور ہمارے نزدیک وہ صحیح بھی ہے +

افسوس کی بات ہے کہ جس قدر حشرات الارض کی مانند مُصنف یا مولف بڑھتے جاتے ہیں مُتدین اور لئیق ریویو نویس اُسقدر نہیں یہی سبب ہے کہ بیہودہ تصنیفات کے دفتر کے دفتر بڑھتے جاتے ہیں۔ ہم پہلے بھی کہہ چکے ہیں اور اب بھی کہتے ہیں کہ آنریبل مولوی سید احمد بالقابہ کو کوئی شبہ نہیں کہ آج اسلام اور اہل اسلام میں نجم الہند ہیں اور یہہ لقب اُنکو ہر طرح سے موزون بھی ہے۔ ہمارے مولینا عماد الدین بھی کچھ تو بڑانے عیسائی ہونے کی وجہ سے اور کچھ چرچ آف انگلینڈ کلیسیا میں مُتعلق ہو کر کثیر التصانیف ہونے کے سبب سے مشہور ہیں۔ اِس نظر سے جب اِن دو نو میں مُٹھ بھیڑ ہو تو بڑے غور اور نہایت فکر سے رائے دینی چاہئے۔ اب وہ زمانہ ہرگز نہیں کہ ہم بلحاظ طرفداری کر کے اپنے کانشنس کا خون کریں بلکہ سچائی جہاں کہیں ملے گی وہاں سے لینگے۔ خدا نے اگر فضل کیا تو اب بندہ اِس نمبر دار رائے دینیکا انتظام کریگا اور اُمید ہے کہ مندرجہ حاشیہ صاحبان بھی اِسکا سامان جمع کر کے اِسکا فکر رکھینگے کیونکہ اب اِس سلسلہ پر رائے دینے کی اشد ضرورت ہے +

راقم صہیم

واہ رے نظم تیرے قربان

ڈیر ایڈیٹر صاحب نورافشاں سلامت۔

پرچہ نورافشاں نمبر ۴۳ جلد ۱۰ مطبوعہ ۲۶ اکتوبر ۱۸۸۹ع کا زیور منظوم میری نظر سے گذرا موجب اظہار تبسم و تاسف ہوا چونکہ مولف صاحب ایک ذیعلم و جہاں دیدہ شخص تھا نیز اہل زبان فصاحت میں کار طفلان نظر آنا ایک امر محال معلوم ہوتا ہے لیکن مگر عکس وقوع میں آیا مولف صاحب یہہ سمجھے ہوئے بیٹھے



میں کہ شعر کو نظم میں لانا ایک ادنی کی سی بات ہے جو جی میں آیا رفعر گھسیٹا نا ہم الفاظ کے تلفظ برداشت کرجانا عین بعلت جانتے ہیں چنانچہ لفظ حجر زبور منظوم نمبر ۵ کے تیسرے شعر کے اول مصرع میں ج ساکن کو متحرک تحریر فرماتے ہیں پھر الفاظ ہی زبور ۶ کے چودھویں شعر کے اول مصرع میں اور بیسویں شعر کے آخر مصرع میں قہر مثل بحر کے پیشے بمعنی ہیں کاش کہ مولف صاحب صحیح تلفظ پر بھی لحاظ رکھتے - مولف صاحب سیر انشاء نثر دہی کا نہیں بطریق صلاح عرض کرتا ہوں - فقط

مکاشف

جسونت لال خوشحال چند ولد ہری پرشاد از مقام فرخ آباد مورخہ ۱۶ نومبر ۱۸۹۶ء

زبور منظوم نمبر ۱

سعادتمند ہے انسان وہ خوب — صلاح بد نہیں ہے جسکو مرغوب
قدم بدکار کی راہ میں نہ لاتا۔ — نہ ٹھٹھے باز کی مجلس میں جاتا
وہ خورم ہے میان شریعت حق — شب و روز ہے دھیان شریعت حق
وہ مثل شجر لب صفا ہے۔ — لب دریا لگایا جو گیا ہے۔
ثمر ہے سدا پھل موسمی سے — خزاں سے نہ ہے پژمردگی سے
وہ ہر حال میں ہوویگا برومند — رہیگا ہوتا پھلتا و خورسند
شریر ایسے نہیں پر مثل بھوسی — جسے باد صبا چلکر اڑاتی۔
ٹھہر سکتے عدالت میں نہ اشرار — جماعت صادقوں میں جو گنہگار
خدا پہچانتا ہے راہ صادق۔ — فنا ہوگی مگر رہ راہ فاسق

زبور نمبر ۲

بھلا قومیں ہیں کس واسطے پرجوش — خیال خام میں کیوں لوگ مدہوش
سلاطین زمیں جو ہیں جہاں پر — وہ کرتے سامنا سب مل برابر
برے منصوبے ہیں سردار کرتے — خلاف خالق اور اسکے مسیح کے
کہ آؤ بند کھولیں انکے ہم دور — توڑ کر رشتہ حکم ہوں مغرور
مگر بیٹھا جو ہے عرش بریں پر — طرف انکے ہنسیگا مسکرا کر
اڑاویگا انہیں وہ مضحکہ سے — سخن انسے کریگا طیش کھا کے
خدا انسے بہت بیزار ہوگا — پریشانی میں ڈالیگا سراپا

ارے میں نے تو اپنے بادشاہ کو — بکوہ صیحون بٹھایا شادماں ہو
کرونگا آشکارا حکم اپنے — کہ ہے کہتا میں بیٹا یا خدا نے
کہ ہے دلبند تو فرزند میرا — ہوا میں آج کے دن باپ تیرا
کرونگا وارث اقوام تو مانگ — زمیں پر ہوگا تا افق تک سخر ملک
عصا لوہے کا بے توڑے گا انکو — ظروف خاک ساں پھوڑیگا انکو
پس اے شاہان اب ہوشیار تم ہو — زمیں کے قاضیو تم تربیت لو
رہو خائف خدا کی بندگی میں — رہو بس کانپتے تم خورمی میں
کرو بیٹا کو دو بوسہ ہو نہ بیزار — میاں راہ ہلاکت میں پڑو خوار
اگا یک قہر اسکا جب کہ بھڑکیگا — مبارک وے جو توکل اسپہ رکھیگا

نمبر ۶ زبور

مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

خداوند اپنے غصہ میں نہ مجھکو گوشمالی دے -
نہ خفگی سخت اپنی میں الٰہی مجھکو دھمکی دے
خداوندا میں عاجز ہوں تو مجھ پر کر کرم اپنا -
ہے میری ہڈیوں میں بیقراری مجھکو دے تو شفا
نہایت بیقرار اب روح میری ہے خداوندا -
الٰہی کب تلک تو اسطرح پہ مجھکو رکھیگا۔
تو باز آ دے نجات اب روح میری کو خداوندا -
تو اپنی خاص رحمت کے لئے مجھکو بچا حقا۔
سبب یہہ ہے کریگا کون بعد از مرگ تجھکو یاد -
کریگا کون تیرا شکر جاکر قبر میں دلشاد -
میں عاجز ہوگیا ہوں غم سے ساری رات روتا ہوں -
میں بستر و چارپائی کو سدا آنسو سے دھوتا ہوں
سبب غم کے میری آنکھیں تلف اب ہوگئیں ساری -
یہہ باعث دشمنوں کے ہوگئیں آنکھیں میری بھی
ارے اوخطا ہو مجھ سے جدا ہو جاؤ تم سب -
سبب یہہ ہے خدا نے سن لی میری آہ و زاری اب

خدا نے جو سنی درخواست میری جو میں کرتا تھا -
خداوند اب دعا میری کو بھی منظور کریگا -
میرے دشمن ہوں شرمندہ انہونکو اضطرابی ہو -
وہ جائنگے شرمندہ الٰہی باز رکھ اُن کو -

اخبارات تار برقی

برلن - ۲۰ نومبر - روسی وزیر سفیدہ قازن نے پرنس بسمارک سے ملاقات کی +

شہنشاہ جرمنی وائنا کو جانے والے ہیں +

برلن میں نیم سرکاری طور پر اطلاع دی گئی ہے کہ شہنشاہ مذکور دونوں حکومتوں میں اتحاد پیدا کرنے کیواسطے جاتے ہیں اور کوئی خاص مطلب نہیں ہے +

لنڈن - ۲۱ نومبر - سر چارلس ڈلک صاحب نے ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ ڈی برینزا کے عہدنامہ کے متعلق فرانس اور انگلستان کے درمیان خط وکتابت ہو رہی ہے چیف سکرٹری صاحب آئرلینڈ نے بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ آئرلینڈ کے جنوب اور مغرب میں تباہی پھیلی ہوئی ہے +

پیرس - ۲۱ نومبر - ڈی برینزا کی نسبت فرانس کے ساتھ جو عہدنامہ ہوا ہے اُسکے رو سے دریائے کونگو کا علاقہ گورنمنٹ فرانس کے ماتحت رہیگا +

لنڈن - ۲۲ نومبر - حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند نے کل قلعہ ونڈسر میں ہندوستانی فوج کے افسران کو تمغوں سے آراستہ کیا - اخبار پال مال گزٹ لکھتا ہے کہ کولونیل اور ہندوستان کے افسروں میں افیون کے معاملے کے تصفیہ کیواسطے خط وکتابت ہو رہی ہے +

رڑکی - ۲۳ - نومبر - حضور وایسرائے ہند معہ اپنے سٹاف کے آج صبح کے آٹھ بجے یہاں پہنچے حضور وایسرائے



صاحب کی خاص گاڑی نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر کی گاڑی سے پیچھے روانہ ہوئی تھی اور اسواسطے نصف گھنٹہ بعد پہونچی اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب کو حضور والیسرائے صاحب بہادر کے استقبال کرنے کا موقع ملا- ریلوے کے پلیٹ فارم پر لفٹنٹ کرنل موم صاحب آرای جائنٹ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب و جنرل کمانڈنگ ڈویژن سرہند و کمشنر نابالہ بھی پیشوائی کیواسطے موجود تھے- سول و ملٹری افسروں کی ایک بڑی تعداد معہ لیڈیوں کے انکے علاوہ تھی- مہاراجہ صاحب پٹیالہ و راجہ صاحب جنید و نابھہ و نالاگڈہ و نواب مالیر کوٹلہ بھی موجود تھے پیادگان نمبر ١٠ کی ایک کمپنی معہ گارڈ آف آنر و لانسر نمبر ٥ ریلوے اسٹیشن کے باہر دروازہ پر سے کیمپ تک ایستادہ تھی باقی کے راستہ پر پیادگان نمبر ١٠ اور پنجاب نیٹو انفنٹری نمبر ٥ و بنگال لانسر نمبر ١١ کے آدمی مامور تھے- والیسرائے صاحب کے کیمپ کے باہر پیادگان نمبر ١٠ اکی گارڈ آف آنر نصف میل تک ریلوے اسٹیشن سے نہر کے پار کھڑی تھی + توپخانہ کی ایک باڑی کیمپ کے نیچے موجود تھی اور اُسنے جناب لفٹنٹ گورنر صاحب و والیسرائے صاحب کی آمد پر سلامی کی- راستہ کی سڑک بہت آراستہ کی گئی تھی- بیرق اور جھنڈیاں نصب کی گئیں تھیں اور دورویہ دیسی آدمی عمدہ عمدہ پوشاکوں اور دیسی ریاستوں کی فوج کے مسلح آدمی کھڑے تھے اُنکے پیچھے دیسی ریاستوں کے ہاتھی روپہری اور سُنہری ہودجوں کے ساتھ جھوم رہے تھے والیسرائے صاحب کی گاڑی میں لفٹنٹ گورنر صاحب و مسٹر ایچ ڈبلیو پرمروز صاحب و کپتان سی ہربورڈ صاحب بھی سوار تھے- لانسر نمبر ٥ کے سوار آگے آگے تھے اور اُنکے پیچھے دیسی والیان ریاست کی گاڑیاں معہ اُنکے سواروں کے تھیں اور سارا جلوس بڑا خوشنما معلوم ہوتا تھا- والیسرائے صاحب کا کیمپ نہر کے بہت قریب ہے اور اُنکے برے لفٹنٹ گورنر صاحب کا کیمپ ہے اور اُنکے بعد تماشائیوں کا بڑا خیمہ ہے بسمیں لیڈیوں سمیت تقریباً دو سو آدمی ہیں اور اُن کے لئے گورنمنٹ پنجاب کے خرچ سے ہوتے ہیں +

آج ساڑھے دس بجے صبح کے والیسرائے صاحب معہ لفٹنٹ گورنر صاحب اور اپنے اپنے شاف و افسران نہر و تماشائیوں کے نہر کے صدر کارخانہ واقعہ پوڈی کو جو یہاں سے تھوڑے سے فاصلہ پر ہو گئے اور ساڑھے ١ بجے واپس آ گئے ١٢ بجے کے بعد والیسرائے صاحب نے والیان ریاست ہائے پٹیالہ و جنید و نالاگڈہ و مالیر کوٹلہ سے ملاقات فرمائی +

اور دوپہر کے بعد حضور والیسرائے صاحب بازدید کیواسطے مہاراجہ صاحب پٹیالہ و راجہ صاحب جنید و راجہ صاحب نابہہ کے قیام گاہ پر تشریف لیگئے آج شام کو والیسرائے صاحب کے کیمپ میں ایک بڑی ڈنر پارٹی ہوگی اور اُسمیں باہم گفتگو ہوگی اور والیسرائے کے کیمپ کے محاذ میں سکھوں کا ناچ ہوگا اور آتشبازی چھوڑی جاوے گی- انگریز تماشیوں کے علاوہ یہاں پر پانچ دیسی والیان ریاست اور تقریباً ٩٠- آدمی حضور والیسرائے صاحب بہادر کے دربار میں جو اس نواح کے رؤسا کی طرف سے آئے ہیں اور جنکو دعوتی کارڈ اس رسم کے ادا ہونے میں شامل ہونیکے واسطے بھیجے گئے تھے +

روم- ٢٢- نوامبر آج سے پارلیمنٹ اٹلی شروع ہوئی بادشاہ نے اپنی سپیچ میں تجویز صلح اور اندرونی بہبودی پر نہایت زور دیا +

قاہرہ- ٢٢- نوامبر گورنمنٹ مصر نے برٹش گورنمنٹ کے فیصلہ پر اسبات کو منحصر رکھا ہے کہ آیا جو شہادت عدالت میں پیش ہوئی ہے اُسکے رو سے عربی پاشا آتشزدگی و خونریزی اسکندریہ کا مجرم ثابت ہے یا نہیں +

اُس انگریزی فوج میں جو مصر میں مقیم ہے بڑی بیماری پھیلی ہوئی ہے چنانچہ فیصدی بارہ آدمی بیمار ہیں +

لنڈن- ٢٢- نوامبر- سلطان زنجبار نے سوئی اُٹ فرانسیسی محقق حالات افریقہ کو خلیج تجری واقع سواحل خلیج عدن دریا یہ ستباح بیان کرتا ہے کہ اس رعایت سے اب فرانسیسی عملداری شروع ہو جائیگی- آٹھ آدمیوں پر ایک خاندان کے چھہ آدمیوں کے قتل کا جو ماہ اگست نام ترسنا واقع کوہستان کانی مارا میں قتل ہوئے تھے جرم ثابت ہو کر [illegible]

روٹر- ٢٣- نوامبر- حضور والیسرائے صاحب بہادر [illegible] بتفصیل ذیل تقسیم اوقات فرمائینگے ٢٦- نوامبر بروز یکشنبہ حضور ممدوح معہ لیڈی رپن صاحبہ اغلباً بعد ١٢ بجے ریذیڈنسی و بالاہی اسپتال کا ملاحظہ فرمائینگے- ٢٧- نوامبر بروز دوشنبہ [illegible] وقت ماچی بھاون حسن آباد شہر اور مہدی [illegible] باغات اور تباہ نظامت کا ملاحظہ فرمائینگے- بعد ازاں جیمہ میں لیوی ہوگی اور بعد کھانا کھانے کے لکھنؤ کی میونسپل کمیٹی کا ایڈریس پیش ہوگا- بروز سہ شنبہ ۸ بجے صبح کے افواج کا ملاحظہ فرماوینگے کیننگ کالج میں ٣ بجے تشریف لیجاوینگے- بروز چہارشنبہ حضور والیسرائے بوقت صبح عالم باغ میں رونق افروز ہونگے اور ١٢ بجے دربار ہوگا اور ٣ بجے لامارٹی نیر میں انعام تقسیم فرماوینگے اور پنجشنبہ کو ١٢ بجے کے بعد حضور والیسرائے شہر اور سکولوں کا ملاحظہ فرماوینگے- اور بعد ازاں لفٹنٹ گورنر کے ساتھ کھانا کھا کر اُنکے ہمراہ کیسر باغ میں ١٠ بجے تشریف لیجاوینگے اور بروز جمعہ لکھنؤ سے بوقت ایک بجے کلکتہ کو روانہ ہونگے +

روٹر- ٢٤- نوامبر- آج ٩ بجے صبح کے حضور والیسرائے نے پنجاب نیٹو انفنٹری نمبر ٢٠ کی پریڈ کا جو اُنکے خیمہ کے پاس ہوئی ملاحظہ فرمایا- برگیڈیر جنرل ہیوج صاحب اور کرنیل رجبس صاحب حضور ممدوح اور اُن کے شاف کی پیشوائی کے لئے موجود تھے اور توپوں کی سلامی ہوئی- حضور ممدوح نے معہ جنرل ہیوج صاحب و شاف کے لاین سے علیحدہ ہو کر کرنیل رجبس صاحب و دیگر افسران رجمنٹ کو اپنے حضور میں طلب فرمایا اور یہہ تقریر کی کہ ای کرنیل رجبس صاحب میں نہایت ہی خوش ہوں کہ مجھے یہہ موقعہ آپکو اور آپکی رجمنٹ کو لڑائی سے واپس آنے کی مبارکباد دینے کا ملا ہے اور میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ اس رجمنٹ نے گورنمنٹ ہند کی اُمید و تلکو پورا کیا ہے- بعدہ رجمنٹ کیطرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ ای رجمنٹ نمبر ٢٠ کے پنجابیو میں

تمہاری دلاوری وبیدار مغزی پر نہایت ہی خوش ہوں اور تمہیں مبارکباد دیتا ہوں +

لنڈن - ۲۴ نوامبر - لارڈ ہارنگٹن صاحب نے ہوس کامنس میں بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ یہہ امر کہ ریل سبی سے بڑھکر قندھار کیطرف کتنے فاصلہ تک بنیگی فیصلہ نہیں ہوا +

قاہرہ - ۲۴ نوامبر - گورنمنٹ مصر کا بیان ہے کہ خلیج تاجورہ مصر کے ساتھ شامل ہے +

سر طامس ویڈ صاحب نے اُس بیان سے جو اُن کے چین سے واپس آنیکی نسبت ہوا ہے انکار کیا ہے +

لودیانہ

ہفتہ حال میں کھانسی و زکام و تپ وغیرہ کی شکایت زیادہ سننے میں آتی ہے مگر مہلک نہیں ہے +

جناب منشی جیمز سنگھ صاحب تحصیلدار لودیانہ کے جو چوری ہوگئی ہے اُسکا پتہ ابھی تک نہیں ملا ہے مگر پولیس کوشش اور سراغ رسانی میں مصروف ہے +

جناب نواب صاحب بہادر والی مالیر کوٹلہ بعد واپسی رڑکی ۲ روز یہاں قیام کر کے اپنی ریاست کو تشریف لیگئے +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر علاقہ جگرانوں کے دورہ میں مصروف ہیں اور خبر ہے کہ ۲۰ دسمبر تک یہاں رونق افروز ہونگے +

جو کہ دو اسامیاں یہاں متعلقہ سررشتہ تعلیم ڈپٹی انسپکٹری تجویز ہوئی ہیں اُنکی بابت صدہا عرایض پیش ہوچکی ہیں چونکہ ابھی عہدہ ہائے کی منظوری نہیں ہوئی سو واسطے تمام عرایض زیر تجویز ہیں +

محکمہ بندوبست کا کام بھی قریب الاختتام ہے اور سنا جاتا ہے کہ یہاں سے اکثر محرران ضلع انبالہ میں بھیجے جاوینگے +

مردم شماری کے کام میں جن جن صاحبان نے مدد دی تھی اُن کو سارٹیفکیٹ انگریزی ملتے جاتے ہیں مگر بہت لوگ ابھی باقی ہیں جنکو سارٹیفکیٹ مذکور مرحمت نہیں ہوئے ہیں +

التماس

چونکہ سال حال ختم ہو گیا ہے اور صفائی حساب در پیش ہے اسلئے مشتریان اخبار نور افشاں کیخدمت میں التماس ہے کہ براہ مہربانی جلد حساب بیباق فرماویں +

اشتہار اشاعت

رسالہ

انفصال ولادت مسیح

دینی علم اور سب علوم سے اعلی جانکر اور فرمان الہی کو پیش نظر رکھکر کہ بہت سے بیہودہ گو ہیں جنکا منہہ بند کیا چاہیئے کہ وے نامناسب باتیں سکھلا کے سارے گھرانوں کو اُلٹ ڈالتے ہیں - کمترین نے مناسب جانا کہ رسالہ محاکمہ ولادت مسیح مصنفہ انریبل مولوی سید احمد خانصاحب بہادر و مولوی سید ممتاز علی صاحب کا جواب ضرور دینا چاہیئے تو جواب لکھا گیا ہے - صرف اُس کا شایع کرنا باقی ہے - اور اُسکے لئے برادران مسیحی اور نیچری - (محمدی اور ہنود) سے التماس ہے - کہ اس امر میں محض صداقت کی خاطر مدد دیویں - چنانچہ ہم نہایت مشکور ہیں جناب سردار شیر سنگھ صاحب باجوہ منصف دوسوہہ ضلع ہوشیار پور کے - جنہوں نے اپنی دریادلی سے اس کار خیر میں پوری پوری مدد دی ہے جسقدر جلدیں کسی صاحب کو منظور ہوں - کمترین کو اُن سے مامور فرماویں صرف تین سو جلدیں چھاپنے کی تجویز ہے - اور قیمت فی جلد معہ محصول پانچ آنہ چھ پائی قرار پائی ہے +

المشتہر

پادری جے - ایل ٹھاکر داس پسرور ضلع سیالکوٹ

رسالہ عدم ضرورت قرآن

رسالہ مذکور اب چھپکر بہمہ وجوہ تیار ہوگیا ہے جن جن صاحبان نے درخواست واسطے خریداری رسالہ مذکورہ پیشتر کری تھی اُنکی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ جلد قیمت بھیجکر طلب فرماویں +

المشتہر سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

اعلان

جو کہ میری عمر اب قریب ساٹھ برس کے پہونچی ہے اور کوئی اولاد نہیں ہے اور مسمات عیدا جو میری عورت منکوحہ ہے اُسکا مہر بصورت ہبہ دینا صحیح ہے اسلئے مظہر نے عوض اُس مہر کے اپنی دوکان واقع چوڑے بازار محدود بحدود ذیل +

مشرق - دوکان بہاری لعل ساہوکار -

غرب - دوکان مالو جھیوری -

شمال - کٹڑہ سندر

جنوب - سڑک چوڑہ بازار -

بیع کرائی ہے اسلئے بذریعہ اشتہار اسلئے آگاہی خاص و عام کے جاری کیا جاتا ہے کہ آئندہ اُس دوکان سے مجکو یا میرے وارثوں کو کچھ واسطہ نہیں ہے + راقم مرزا مغل بیگ

اعلان

ناظرین بانمکین اور اپنے مہربان کارسپانڈنٹ صاحبان کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ آئندہ اگر کسی صاحب کو مضامین براہ اندراج اخبار نور افشاں ارسال فرمانا یا اڈیٹوریل خط و کتابت کرنا منظور ہو تو اسسٹنٹ اڈیٹر مسٹر ایم ویلی صاحب سے مشن پریس لودیانہ کے نام پر کریں البتہ روپیہ و پیسہ کا حساب و کتاب متعلقہ اخبار ابھی میری تحویل میں ہے سوا اسبارے میں ہر ایک صاحب کو مجھ سے مخاطب ہونا چاہئے اگر نور افشاں کے نامہ نگاران اپنے اپنے مکتوب الیہ کو پہچان کر بترتیب خط و کتابت نہ کریں تو کاتب و مکتوب الیہ دونوں کو تکلیف ہوگی اور اس صورت میں نور افشاں کا ذمہ دار ہونا سخت دشوار ہے +

المشتہر

پادری ای - ایم - ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا